عالمی بحران کا مستقل حل قرآنی تعلیمات میں ہے: علامہ فیض خان

مرکزی ادارہ شرعیہ کے کنزالایمان کانفرنس میں علامہ احمد مصباحی وعلامہ فیض رضا خان، علامہ غلام رسول بلیاوی، ڈاکٹر حسن رضا خان کا خطاب، عوام کا جم غفیر

نظام تعلیم کو مستحکم کرنا ادارہ شرعیہ کے کلیدی اہداف میں شامل رہا ہے: مولانا غلام رسول بلیاوی

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) ہندوستان کا مشہور ومعروف علمی مذہبی اور تنظیمی ادارہ مرکزی ادارہ شرعیہ پٹنہ بہار کا سالانہ اجلاس کئی تاریخ ساز اقدامات کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔اعلان کے مطابق 10 بجے دن سے رئیس القلم علامہ ارشد القادری، سیمینار ہال میں ختم بخاری شریف اور تکمیل درس افتا کا اہتمام ہوا۔خیر الاذکیا، ماہر علم وفن، محقق عصر علامہ محمد احمد مصباحی جامعہ اشرفیہ یوپی نے ان دونوں کاموں کو نحسن وخوبی انجام دیا۔اس موقع پر ان کا دیا گیا خطبہ انتہائی جامع اور معنی خیز رہا۔امام بخاری کی زندگی کے احوال سے لے کر بخاری شریف کی احادیث تک کا علمی انداز و اسماء الرجال پر اسرار ورموز کے ساتھ صحت حدیث، علل حدیث، ضبط حدیث میں پیش کیا گیا خاکہ اور جائزہ ہمیشہ سامعین کے اذہان میں محفوظ رہے گا۔اس موقع سے شہر اور بیرون شہر کے علما اور اصحاب فضل وکمال نے کثیر تعداد میں شرکت فرمائی۔عشا کی نماز کے بعد ادارہ کا سالانہ جلسہ دستار افتا وفضیلت وحفظ بنام ”کنزالایمان کانفرنس“ منعقد ہوا جس میں گیارہ مفتیان کرام پندرہ 15 فضلا اور اکتیس 31 حفاظ کی دستار بندی عمل میں آئی۔

پروگرام کا آغاز نبیرہ حضور حجۃ الاسلام، حضرت پیر طریقت علامہ فیض رضا خان بریلی شریف کی سرپرستی اور غازی ملت صدر ادارہ شرعیہ حضرت مولانا غلام رسول بلیاوی صاحب کی قیادت میں حمد ونعت سے آغاز ہوا۔نظامت حضرت مولانا سید احمد رضا ومفتی ڈاکٹر امجد رضا امجد اور مولانا قطب الدین رضوی نے انجام دیں۔اجلاس کی ترتیب صدر مفتی محمد حسن رضا نوری، مولانا نوازش کریم فیضی، مولانا مفتی جمال انور رضوی، حافظ غلام جیلانی، فخر الدین رضوی نیسکی۔واضح رہے کہ اس اجلاس میں کئی صوبوں کے صاحبان علم و فضل نے شرکت کی۔حضرت مولانا عبد الحلیم، مولانا امیر الدین، مولانا نور الدین، مولانا ثناء المصطفی، حضرت مفتی اعجاز حسین رانچی، مولانا ریاض لوہردگا، حضرت مولانا احمد علی گیا، حضرت مولانا عمران صاحب سیوان، حضرت مولانا محمد رضا صاحب بتیا، حضرت مولانا عبید رضا، حضرت مولانا غلام رسول ہاشمی، حضرت مولانا لئیق احمد نقشبندی، شاعر اسلام حضرت صدف سعید، شاکر حسین، حضرت سبطین عظیم آبادی، حضرت غلام دستگیر، شاعر اسلام صغیر صبا مرادابادی قابل ذکر ہیں۔اس اجلاس میں باضابطہ عنوان کے تحت علما نے خطاب فرمایا اور سامعین ایک اجلاس مین کئی پیغام لے کر یہاں سے گیے۔پیر طریقت، نبیرہ اعلیٰ حضرت علامہ فیض رضا خان بریلی شریف نے ادارہ شرعیہ کی خدمات کو سراہتے ہوئے اپنے خطاب میں فرمایا کہ واقعی ادارہ شرعیہ میرے جد اعلی حضور مفتی اعظم ہند کا وہ گلشن ہے جس سے صرف بہار ہی نہیں بلکہ پورا ملک مستفیض ومستنیر ہو رہا ہے۔علامہ غلام رسول بلیاوی کی قائدانہ کردار نے مسلک اعلی حضرت کی ایسی آبیاری کی ہے کہ تاریخ ان کی خدمات کو فراموش نہیں کر سکتی، انہوں نے کہا کہ آج عالمی سطح پر اگر آشتی فضا اور اختلافی صورت حال سے نپٹنا ہیتو اسوہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں ورلڈ کے مناہج و پالیسی کو طئے کرنے ہوں گے اور اس بات اعزم مصمم کرنا ہوگا کہ اللہ اور اس کبیر رسول کے سامنے سر تسلیم خم کرنا ہی کامیابی ہے اور تفاسیر کی روشنی میں مبسوط گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کہ خاندان اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ نے ہمیشہ قرآن تفاسیر کی روشنی میں ملت کی رہنماء کی ہے۔تاریخ شاہد ہیکہ حضور نقی علی خان والد بزرگوار سرکار اعلی حضرت سے لیکر اب تک تفسیر اول سورہ الم نشرح فرمایا اور تعلیمات قرآنی فرمودات رسول اکرم کا عامل بنے رہنے کی تلقین فرمائی اور اسی نہج پر ادارہ شرعیہ گامزن ہے انہوں نے کہا کہ عام طور پر جتنیکل طلبا مدارس رہتے ہیں اتنی تعداد میں طلبا یہاں سے ہر سال فارغ ہو کر دین وسنیت کا کام کر رہے ہیں اور یہ بڑی زبردست تحریک ہے ادارہ شرعیہ کی کہ ادارہ شرعیہ اپنے فارغین کو فتاوی رضویہ کا مکمل سیٹ دے کر تاریخی کارنامہ انجام دے رہا ہے۔غازی ملت، صدر ادارہ شرعیہ سابق ممبر آف پارلیامنٹ حضرت مولانا غلام رسول بلیاوی صاحب نیمرکز اہل سنت بریلی شریف کی مرکزیت، اعلی حضرت کی عبقریت اور بزرگان بریلی سے اپنی اور پورے ادارہ کی والہانہ وابستگی کا آئینہ سامنے رکھا اور فرمایا ادارہ شرعیہ علمی مذہبی ملی اور مسلکی اعتبار سے فکر رضا کا ترجمان ہے اور انہین کے خطوط پہ وہ قومی وملی رہنمائی کا فریضہ انجام دے رہا ہے اور دیتا رہے گا۔انہوں نیکہا کہ مدارس اسلامی قلعے ہیں اس کی ایک اینٹ کی حفاظت مسلمانوں کی ذمہ داری ہے، یہ مدرسہ ہی ہے جو قوم کے ایمان وعقائد کے تحفظات کا دستہ تیار کرتا ہے، کوء آسان ?ام نہیں ہیا یک دوسال کی قل?ل مدت میں بچوں کے سینے میں پورا قرآن بسا دینا، مسجدوں کے محراب اور اسلام کے تقدس وشعائرا گراج بھی اپنی اصلی ہیئت میں باقی ہے تو یہ مدارس اسلامیہ کی قربانی ہے۔ہم سب مل کر عہد کریں کہ اس قلعہ کی حفاظت ہم دل وجان سے کریں اس لئے خوبصورت مسجد بنانا اسان ہے لیکن خوبصورت ائمہ آسانی سے نہیں ملتے ہیں۔مقرر خصوصی ڈاکٹر حسن رضا پی ایچ ڈی نے اپنے بیان میں کہا کہ ادارہ شرعیہ بزرگوں کی امانت ہے ہمارے اکابرین بشمول حضور مفتی اعظم ہند، حضور قائد اہلسنت علامہ ارشد القادری علیہ الرحمہ نے ملک وملت کے لئے ایک عظیم اثاثہ دیا ہے جو روز بروز ترقی کے منازل طئیکر رہا ہے، انہوں نے کہا کہ قرآن حکیم یقینا حکیم ہے اور اللہ کے بندے مریض ہیں اب ضرورت اس بات کی ہے ہر مریض قرآن حکیم سے اپنا بہتر علاج کر کے خوشگواری زندگی گزارے۔اجلاس کے اختتام پر دستار بندی کا روح پرور منظر لوگوں نے ملاحظہ کیا، سلام ودعا پہ مجلس کا اختتام ہوا۔اس اجلاس کے تمام امور کو انجام دینے میں ادارہ کے اساتذہ میں مفتی غلام حسین ثقافی، مفتی غلام سرور قادری، مفتی عبد الباسط رضوی، مفتی غلام اختر رضا، مفتی وسیم رضوی، مفتی وسیم اختر، مفتی غلام رسول اسماعیلی، حافظ معراج احمد فریدی، حافظ آصل حسین، قاری برہان، مفتی شان محمد، مفتی اعظم، عبد الودود، آصف رضا، شمشاد ماسٹر، مسعود احمد رضوی، غلام مصطفی اور صدر الدین، حافظ جلال نے اہم رول ادا کیا۔اجلا کا اختتام حضرت پیر طریقت نبیرہ اعلی حضرت کی رقت انگیز دعا پر ہوا۔

وزیر اعلیٰ نے بدھ اسمرتی پارک کا دورہ کیا، انتظامات کے بارے میں جانکاری حاصل کی

پٹنہ، یکم فروری (وقت نیوز سروس)۔وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے آج پٹنہ کے بدھ اسمرتی پارک کا دورہ کیا۔دورے کے دوران وزیر اعلیٰ نے پورے احاطہ کا جائزہ لیا اور انتظامات کے بارے میں معلومات حاصل کی۔بدھ اسمرتی پارک میں گھومنے آئے لوگوں نے وزیر اعلیٰ کا استقبال کیا۔وزیر اعلیٰ نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے ہاتھ ہلا کر ان کے استقبال کو قبول کیا۔دورے کے دوران وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بدھ اسمرتی پارک بہت اچھی طرح سے تعمیر کیا گیا ہے۔لوگ اپنے اہل خانہ کے ساتھ یہاں آ کر گھومتے ہیں۔وہ بھگوان بدھ کے بارے میں جانتے ہیں اور انہیں اچھا محسوس ہوتا ہے۔وزیر اعلیٰ نے بدھ اسمرتی پارک میں بھگوان بدھ کی پوجا کر کے ریاست کی خوشی، امن اور خوشحالی کی دعا کی۔دورہ کے دوران رکن قانون ساز کونسل للن سراف، وزیر اعلیٰ کے او ایس ڈی گوپال سنگھ، وزیر اعلیٰ کے سکریٹری ڈاکٹر چندر شیکھر سنگھ، پٹنہ ڈویژن کے کمشنر انیمیش پراسر اور ڈی ایم ڈاکٹر تیاگراجن ایس ایم موجود تھے۔

برانڈ نام پر نقلی ”ٹاٹا سالٹ“ بیچنے والے گروہ کا انکشاف، 3 ہزار سے زیادہ پیکٹ ضبط

مظفر پور، یکم فروری (ہ س)۔بہار کے مظفر پور ضلع میں برانڈڈ کمپنیوں کی آڑ میں نقلی کھانے کی اشیاء فروخت کرنے والے ایک بڑے گروہ کا انکشاف کیا گیا ہے۔پولیس اور ٹاٹا کنزیومر پراڈکٹس وینجیلنس ٹیم نے راجے پور تھانہ علاقہ کے پھلوریہ چوک پر مشترکہ چھاپہ ماری کر بڑی مقدار میں نقلی ٹاٹا نمک برآمد کیا۔چھاپہ ماری کے دوران ایک گودام سے نقلی نمک کے 3000 سے زائد پیکٹ قبضے میں لے لیے گئے۔چھاپہ ماری کے بعد علاقے کے دکانداروں اور ملاوٹ کرنے والوں میں خوف وہراس پھیل گیا۔یہ پوری کارروائی ٹاٹا کنزیومر پروڈکٹس لیگل سیل کو موصول ہونے والی اطلاع کی بنیاد پر کی گئی۔ٹاٹا کمپنی کے سرکل افسر انجن کمار کی قیادت میں ایک خصوصی ٹیم ابتدائی طور پر پھلوریہ چوک پہنچی۔ٹیم کے ارکان نے صارف ظاہر کرتے ہوئے مقامی دکانوں سے نمک خریدا اور اس کا معائنہ کیا۔معائنہ کے دوران دکانوں پر فروخت کیے جانے والے نمک کے پیکٹ نقلی پائے گئے۔پیکٹوں کی پیکیجنگ اور برانڈنگ اصلی ٹاٹا نمک سے اتنی ملتی جلتی تھی کہ اوسط صارف کے لیے ان کی شناخت کرنا مشکل تھا۔نقلی نمک کی تصدیق ہونے کے بعد راجے پور تھانہ انچارج نیرج کمار اور منا یادو کو معاملے کی اطلاع دی گئی۔پولیس فورس کی مدد سے ٹیم نے جگر ناتھ چودھری کے گودام پر چھاپہ ماری کی۔تلاشی کے دوران گودام سے ہزاروں ٹاٹا نمک کے ریپر اور تیار شدہ پیکٹ برآمد ہوئے۔پولیس نے موقع سے 3000 سے زائد نقلی پیکٹ قبضے میں لے کر گودام کو سیل کر دیا۔ٹاٹا کمپنی کے اہلکار انجن کمار نے بتایا کہ یہ گروہ ناقص اور عام نمک کو برانڈڈ پیکٹوں میں پیک کر کے بازار میں مہنگے داموں فروخت کر رہا تھا۔انہوں نے مزید کہا کہ نقلی نمک کا استعمال صحت عامہ کے لیے براہ راست خطرہ ہے، کیونکہ اس میں آیوڈین کی مقدار اور شفافیت کے معیارات نہیں ہیں، جو صحت کے سنگین مسائل کا باعث بن سکتے ہیں۔راجے پور پولیس کے مطابق اس معاملے میں کلیدی ملزم اور گودام کے مالک کے خلاف فرسٹ انفارمیشن رپورٹ (ایف آئی آر) درج کی جا رہی ہے۔پولیس اس بات کی بھی تفتیش کر رہی ہے کہ نقلی نمک کہاں سے تیار کیا گیا تھا اور اس کی سپلائی کن علاقوں تک پھیلی ہوئی ہے۔انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ ضلع میں اشیائے خورد ونوش میں ملاوٹ میں ملوث کسی گینگ کو بخشا نہیں جائے گا اور ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

بہار کے دونوں نائب وزرائے اعلیٰ نے مرکزی بجٹ کی تعریف کی

بجٹ ترقی یافتہ ہندوستان 2047 کے لیے روڈ میپ پیش کرتا ہے: سمراٹ چودھری

پٹنہ، یکم فروری (ہ س)۔مالی سال 2026-27 کے مرکزی بجٹ کی پیشکش کے بعد بہار کے دونوں نائب وزرائے اعلیٰ سمراٹ چودھری اور وجے کمار سنہا نے بجٹ کی تعریف کی۔جہاں نائب وزیر اعلیٰ اور وزیر داخلہ سمراٹ چودھری نے اسے وکست بھارت 2047 کا روڈ میپ بتایا، نائب وزیر اعلیٰ اور ریونیو اور لینڈ ریفارمز کے وزیر وجے کمار سنہا نے اسے کسانوں، خواتین اور غریبوں کی توقعات پر پورا اترنے والا بجٹ بتایا۔پٹنہ میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے کہا کہ یہ بجٹ ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے ٹھوس اور بصیرت افروز نقطہ نظر کی عکاسی کرتا ہے۔انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے ہندوستان 2047 کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کی سمت مضبوط قدم اٹھائے ہیں۔بجٹ میں ان شعبوں پر خصوصی توجہ دی گئی ہے جو ملک کو معاشی اور سماجی طور پر مزید بااختیار بنائیں گے۔سمراٹ چودھری نے تیز رفتار ریل اور بنیادی ڈھانچے سے متعلق بجٹ کے اعلانات کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ یہ ملک کے رابطے کو نئی بلندیوں تک لے جائیں گے۔انہوں نے سات نئے ہائی اسپیڈ ریل کوریڈورز اور سیمی کنڈکٹر انڈسٹری کے حوالے سے اعلانات پر اطمینان کا اظہار کیا۔انہوں نے کہا کہ وارانسی سے سلی گوڑی تک مجوزہ ریل کوریڈور بہار کے لئے رابطے کی نئی جہتیں قائم کرے گا۔اس کے علاوہ سیمی کنڈکٹر انڈسٹری میں مرکزی حکومت کی سرمایہ کاری سے مستقبل میں بہار کے نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے بھی آبی گزرگاہوں کو اپ گریڈ کرنے کے منصوبے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ اس سے بہار کی تجارت بین الاقوامی منڈیوں سے براہ راست جڑنے کے قابل ہو گی۔وزیر اعظم نریندر مودی کو مبارکباد دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ بجٹ 2047 میں ایک ترقی یافتہ ہندوستان کی بنیاد رکھتا ہے۔انہوں نے بجٹ کو بصیرت، متوازن اور مستقبل کی ضروریات کے مطابق قرار دیا۔ادھر مرکزی بجٹ پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار سنہا نے مظفر پور کے دورے کے دوران صحافیوں کو بتایا کہ یہ بجٹ غریبوں کی بہتری، کسانوں کی آمدنی میں اضافہ اور خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے اہم ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ بجٹ ترقی یافتہ ہندوستان اور ترقی یافتہ بہار کی تعمیر میں ایک وردان ثابت ہوگا۔وجے سنہا نے کہا کہ یہ بجٹ متوازن ہے اور عام آدمی کی توقعات پر پورا اترنے کے ساتھ ساتھ بہار کی ترقی، اچھی حکمرانی اور خوشحالی کو نئی تحریک فراہم کرے گا۔انہوں نے انکم ٹیکس سلیب میں کسی تبدیلی کی عدم موجودگی کو ٹیکس دہندگان کے لیے استحکام کا پیغام قرار دیا۔انہوں نے 31 دسمبر سے 31 مارچ تک نظر ثانی شدہ ریٹرن داخل کرنے کی آخری تاریخ میں توسیع کو بھی ایک بڑی راحت قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ نیا انکم ٹیکس ایکٹ، یکم اپریل 2026 سے نافذ العمل ہے، اور آسان فارم سسٹم ٹیکس کے عمل کو مزید ہموار اور شفاف بنائے گا۔وجے سنہا نے کہا کہ ٹائر-2 اور ٹائر-3 شہروں کی ترقی کے لیے 2.12 لاکھ کروڑ روپے کی مجوزہ سرمایہ کاری سے شہری بنیادی ڈھانچہ مضبوط ہوگا۔تعلیم کے شعبے میں 15,000 اسکولوں اور 500 کالجوں میں کریئٹر لیبس کے قیام سے نوجوانوں میں جدت اور ہنرمندی کو فروغ ملے گا۔وجے سنہا نے کہا کہ موجودہ مرکزی بجٹ انسان پر مبنی نقطہ نظر کے ساتھ معیشت کو تیز کرنے پر زور دیتا ہے۔ملک کی ”ریفارم ایکسپریس“ ابھرتے ہوئے شعبوں جیسے کہ انفراسٹرکچر، خدمات، مینوفیکچرنگ، سیاحت، اور تخلیقی صنعت میں نئے اعتماد اور توسیع کے ساتھ آگے بڑھی ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ بجٹ واضح طور پر ایک ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر، نوجوانوں کی امنگوں، ملک کی وراثت اور ترقی کی مضبوط بنیاد کی تعمیر کے لیے مرکزی حکومت کے عزم کو ظاہر کرتا ہے۔

عام بجٹ لوگوں کی امیدوں کو پورا کرنے اور خود کفیل بھارت تعمیر کی سمت میں میل کا پتھر

پٹنہ، یکم فروری (اسٹاف رپورٹر) اسمبلی اسپیکر ڈاکٹر پریم کمار نے مرکزی حکومت کے عام بجٹ پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے، کہا کہ عام بجٹ مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے پیش کیا، جو وزیر اعظم نریندر مودی کے لیے ایک وژن کے مطابق ہے۔یہ ایک جامع بجٹ ہے جس میں زراعت، صنعتی اور بنیادی ڈھانچے کے شعبے شامل ہیں، یہ خاص طور پر ملک کے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے لیے تیار کیا گیا ہے، یہ ملک کا پہلا ترقیاتی بجٹ ہے۔معاشی ترقی کو تیز کرنا اور انہیں ملک کی ترقی میں شراکت دار بنانا، اور سب کا ساتھ، سب کا وکاس کے اصول کے تحت سب کو یکساں مواقع فراہم کرنا۔حکومت کا مقصد ملک کے باشندوں کی امیدوں کو پورا کرتے ہوئے اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ ترقی کے فوائد کسانوں، قبائلیوں، خواتین اور نوجوانوں تک یکساں طور پر پہنچیں۔اس ترقی اور خوشحالی کے حصول کے لیے ملک میں نئے اسٹریٹجک منصوبوں پر توجہ دی جا رہی ہے۔ریئر ارتھ کوریڈور کے تحت کیرالہ، تمل ناڈو، اڈیشہ اور آندھرا پردیش میں معدنیات سے مالا مال ریاستوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے خصوصی کوریڈور بنائے جائیں گے۔ڈنکونی، مغربی بنگال میں ایک نئے فریٹ کوریڈور کا اعلان کیا گیا ہے، اور بدھسٹ سرکٹ پانچ شمال مشرقی ریاستوں میں تعمیر کیا جائے گا۔مزید برآں انڈسٹریل کلسٹرس، مہاتما گاندھی گرام سوراج پہل، نیشنل فائبر اسکیم، ایم ایس ایم ای کے لیے خود انحصار انڈیا فنڈ، اور انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ ٹرسٹ جیسی اسکیمیں نہ صرف معیشت کو تیز کریں گی بلکہ روزگار کے مواقع بھی پیدا کریں گی۔پٹنہ اور وارانسی میں جہازوں کی مرمت کے مراکز قائم کیے جائیں گے، جو خاص طور پر آبی گزرگاہوں کے لیے ہونگے۔یہ مراکز ندی سے ہونے والی آمد ورفت کو مضبوط بنائیں گے اور دونوں شہروں کو آبی گزرگاہوں کے مرکز کے طور پر ترقی دیں گے۔اس سے نہ صرف بہار کی معیشت مضبوط ہوگی بلکہ روزگار کے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔بائیو فارما کے لیے 10,000 کروڑ روپے کی ”بائیو فرما شکتی“ اسکیم شروع کی جائے گی، جس کے تحت تین نئے ادارے قائم کیے جائیں گے اور ملک کو طبی سیاحت کا مرکز بنایا جائے گا۔یہ بجٹ ہندوستان کے نوجوانوں کے لیے خدمات کے شعبے پر مرکوز ہے۔ایک اعلیٰ اختیاراتی کمیٹی تعلیم، روزگار، اور انٹرپرینیورشپ کو یکجا کر کے ترقی اور برآمدی صلاحیت میں اضافہ کرے گی۔وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں، 2047 تک 10 فیصد کی عالمی مارکیٹ شیئر کے ساتھ ہندوستان کو خدمات کے شعبے میں ایک لیڈر بنانے کی کوششیں کی گئی ہیں۔وزیر اعظم نریندر مودی نے نوجوانوں کی ترقی اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کو اپنی پالیسیوں کے مرکز میں رکھا ہے۔آج ان کوششوں کی بدولت، ہندوستان نہ صرف ایک صارف بلکہ عالمی منڈی اور عالمی سپلائی چین کا ایک اہم مرکز بن رہا ہے۔یہ پالیسیاں خود کفیل ہندوستان کے عزم اور ہندوستان کو ایک مضبوط عالمی اقتصادی طاقت کے طور پر قائم کر رہی ہیں۔میں وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر خزانہ نرمیلا سیتارمن کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔نرملا سیتارمن، اور ان کی پوری ٹیم اس جامع، فلاح وبہبود پر مبنی بجٹ کے لیے مبارکباد کے مستحق ہیں۔مجموعی طور پر یہ بجٹ عام لوگوں کی امیدوں کو پورا کرنے اور ایک ترقی یافتہ اور خود انحصار ہندوستان کی تعمیر میں سنگ میل ثابت ہوگا۔